سوال

(136) نمازِ عید کے لیے خطبوں کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عید کے لئے دو خطبے ضروری ہیں یا ایک خطبہ سے بھی کام چل سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ کے متعلق ہمارے ہاں عام معمول یہ ہے کہ عیدین کے لئے دو خطبے دیے جاتے ہیں اور اس کے ثبوت کے لئے عاملین حضرات جو دلائل رکھتے ہیں ان کی دو اقسام ہیں :

1۔ استنادی طور پر وہ صحیح احادیث پر مبنی ہیں لیکن وہ حدیث اپنے مدعا پر دلالت کے لئے صریح نہیں ہے ، ان میں عیدین یا جمعہ کا ذکر نہیں بلکہ وہ مطلق ہیں ۔

2۔ دلائل کے طور پر جو احادیث پیش کی جاتی ہیں ، وہ اپنے مفہوم میں واضح اور صریح ہیں لیکن ان کی اسنادی حیثیت انتہائی مخدوش ہے ، مختصر طور پر دونوں قسم کے دلائل اپنی حیثیت سمیت حسب ذیل ہیں :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو خطبے دیتے تھے اور درمیان میں فصل کرتے تھے ۔ [صحیح ابن خزیمہ ، ص : ۳۴۹ ، ج ۲]

بلاشبہ یہ حدیث صحیح ہے لیکن مذکورہ موقف کے ثبوت کے لئے واضح اور صریح نہیں ہے بلکہ محدث العصر علامہ البانی رحمہ اللہ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ حدیث جمعة المبارک کے دو خطبوں سے متعلق ہے ۔ [حاشیہ صحیح ابن خزیمہ ، ص : ۳۴۹ ، ج ۲]

انہوں نے اس حدیث کے ایک طریق کی نشاندہی کی ہے جس میں جمعہ کے دن کی صراحت ہے ۔ [صحیح مسلم ، کتاب الجمعہ : ۱۹۹۴]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان اور اقامت کے بغیر نماز عید پڑھاتے اور کھڑے ہو کر دو خطبے دیتے ، پھر ان دونوں کے درمیان فصل فرماتے تھے ۔ [کشف الأستار للبزار ص : ۳۱۵ ، ج ۱]

یہ روایت اپنے موقف کی وضاحت میں صریح ہے لیکن اس کی استنادی حیثیت قابل اعتماد نہیں کیونکہ اس کے متعلق علامہ ہیثمی فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک ایسا راوی ہے ، جسے میں نہیں پہچانتا ۔ [مجمع الزوائد ، ص : ۲۰۳ ، ج ۲]

محدث العصر علامہ البانی رحمہ اللہ اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ حدیث نہ تو صحیح ہے نہ حسن کا درجہ رکھتی ہے۔ [تمام المنۃ، ص:۳۴۸]

خطبہ عید کو جمعہ کے خطبوں پر قیاس کرنا بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ عبادات میں قیاس کو کوئی دخل نہیں ہوتا، عیدین کے خطبہ کے متعلق صرف لفظ ''خَطَبَ'' استعمال ہوا ہے جو فرد مطلق پر دلالت کرتا ہے اور اس سے مراد صرف ایک خطبہ ہے، چنانچہ برصغیر کے عظیم محدث عبید اللہ رحمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ لفظ ''خَطَبَ'' میں اس بات کی دلیل ہے کہ عیدین کے لئے خطبہ مشروع ہے اور جمعہ کی طرح اس کے دو خطبے نہیں ہیں اور نہ ہی ان کے درمیان فصل کرنے کا کوئی ثبوت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قابل اعتبار سند کے ساتھ دو خطبے دینا ثابت نہیں ہیں۔ لوگوں نے جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے اسے رواج دے لیا ہے۔ [مرعاۃ المفاتیح، ص:۳۰۰ ج ۲]

البتہ جو حضرات ضعیف حدیث کے متعلق اپنے اندر نرم گوشہ رکھتے ہیں ان کے نزدیک عیدین کے دن دو خطبے دینے میں کوئی حرج نہیں ہے جس سے ہمیں اتفاق نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:171